بعض شعری معائب سے بھی پاک نہیں ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں جناب مولف نے اکبر مرحوم کے ذاتی اور نجی حالات بیان کرنے کے بعد ان کے کلام پر تبصرہ بھی کیا ہے لیکن افسوس ہے کہ نجی حالات میں وہ بعض ایسی باتیں لکھ گئے ہیں جو مغربی انداز سوانح نگاری کے عین مطابق ہو تو ہو اسے مشرقی تذکرہ نویسی کے شایانِ شان نہیں کہا جا سکتا۔ اکبر کی جو حیثیت اب تک عام قومی حلقوں میں مسلّم رہی ہے اس کتاب سے اس کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ پھر کلام پر جو تبصرہ ہے وہ بھی بہت تشنہ ہے۔ اکبر کی شاعری پر ایک ضخیم کتاب کی ضرورت پہلے سے ہی کچھ کم نہ تھی۔ اب اس کتاب کے بعد یہ ضرورت اور زیادہ اشد ہو گئی ہے۔ امید ہے کہ انجمن ترقی اردو ہی اکبر پر ایک جامع و مکمل کتاب شائع کر کے تلافی مافات کرنے کی کوشش کرے گی۔

قومیت اور بین الاقوامیت از محمد قاسم حسن صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی تقطیع خورد ضخامت ۱۶۱ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ عمدہ قیمت مجلد عہ پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی و نئی دہلی۔ لکھنؤ و لاہور

مکتبہ جامعہ نے اپنے پنجسالہ پروگرام کے ماتحت دنیا کی بعض اہم اور سیاسی تحریکوں اور مسائل پر مختلف مقالات شائع کرنے کا جو اہتمام کیا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس کتاب میں لائق مصنف نے عام فہم اور سلیس زبان میں بتایا ہے کہ قومیت کی آجکل تعریف کیا ہے۔ پھر اس ذیل میں مختلف اصطلاحوں کی تشریح کی ہے اس کے بعد قومیت کے عناصر یعنی زبان، وطن، نسل، مذہب اور سیاسی و جغرافی حالات کا بیان ہے۔ پھر باب سوم میں مختلف اقوام کی قومیت کا تاریخی ارتقاء دکھانے کے بعد باب چہارم و پنجم میں مشرق اور مغرب کی قومیتوں کا اختلاف بیان کیا ہے۔ ان کے علاوہ بقیہ چھ ابواب میں آفاقیت۔ بین الاقوامیت، اسکا ارتقاء۔ انجمن اقوام۔ اور اس انجمن کے مستقبل کا دلچسپ اور پراز معلومات تذکرہ ہے۔ آخر میں کتب حوالہ کی فہرست ہے۔ کتاب مفید اور ہر سنجیدہ مذاق شخص کے مطالعہ کے لائق ہے

ممالکِ اسلامیہ کی سیاست از عشرت حسین صاحب صدیقی بی اے تقطیع خورد ضخامت ۲۵۲ صفحات کتابت و طباعت اور کاغذ عمدہ قیمت مجلد عہ پتہ:۔ مکتبہ جامعہ دہلی۔ نئی دہلی۔ لاہور و لکھنؤ

اسلامی ممالک دنیا کی سیاست میں ہمیشہ سے غیر معمولی اہمیت کے مالک رہے ہیں۔ اور اس زمانۂ جنگ میں